بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ
خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمتہ

ترجمہ
مفسرِ قرآن عالیجناب ادیبِ اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی
بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی
مصنف دو صد کتب

ناشر
ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ______ قریشی آرٹ پریس

کتابت ______ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ______ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ______ مارچ ۲۰۰۴ء

نحمدہٗ و نصلی علیٰ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رسولہ الکریم

کتاب الحجت

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

۱۔ حجت خدا کی طرف لوگوں کا مضطر ہونا۔
۲۔ طبقات انبیاء و مرسلین و آئمہ۔
۳۔ رسولؐ و نبی و محدّث کا فرق۔
۴۔ بغیر وجود امام مخلوق پر حجتِ خدا قائم نہیں ہوتی۔
۵۔ زمین کسی وقت حجت خدا سے خالی نہیں رہتی۔
۶۔ اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی رہ جائیں تو ان میں ایک ضرور حجتِ خدا ہوگا۔
۷۔ معرفتِ امام اور اس کی طرف رجوع۔
۸۔ اطاعتِ آئمہ کا فرض ہونا۔
۹۔ آئمہ لوگوں پر اللہ کی طرف سے گواہ ہیں۔
۱۰۔ آئمہ علیہم السلام ہادیٔ خلق ہیں۔
۱۱۔ آئمہ علیہم السلام ولی امر اور خزانۂ علم الٰہی ہیں
۱۲۔ آئمہ خلفاء اللہ ہیں زمین میں اور ابواب ہیں جن سے علم لیا جائے۔
۱۳۔ آئمہ نور خدا ہیں۔
۱۴۔ آئمہ علیہم السلام ارکانِ ارض ہیں۔
۱۵۔ فضیلت امام اور اس کی صفات۔
۱۶۔ آئمہ علیہم السلام ولاۃ امر ہیں اور وہ محسود خلق ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
۱۷۔ آئمہ علیہم السلام وہ علاماتِ الٰہیہ ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
۱۸۔ وہ آیات جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔ آئمہ علیہم السلام۔
۱۹۔ اللہ و رسولؐ نے آئمہ کے ساتھ ہونا فرض کیا ہے۔
۲۰۔ وہ اہل الذکر جن سے سوال کرنے کا اللہ نے لوگوں کو حکم دیا ہے آئمہ علیہم السلام ہیں۔
۲۱۔ خدا نے اپنی کتاب میں جن کے علم کی تعریف کی ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
۲۲۔ راسخون فی العلم آئمہ ہیں۔
۲۳۔ جن کو خدا کی طرف سے علم ملا ہے اور جن کے سینوں میں علم نے قرار پکڑا ہے آئمہ ہیں۔
۲۴۔ جن کا خدا نے اصطفا کیا ہے اور اپنی کتاب کا وارث بنایا ہے وہ آئمہ ہیں۔
۲۵۔ کتاب خدا میں دو اماموں کا ذکر ہے اوّل جو خدا کی طرف بلانے والے ہیں وہ ہمارے آئمہ ہیں دوسرے جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں۔
۲۶/۲۷ جن نعمتوں کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
۲۸۔ متوسمین جن کا ذکر قرآن میں ہے آئمہ ہیں اور صراط مستقیم وہی ہیں۔
۲۹۔ نبیؐ اور آئمہؑ کے سامنے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

۳۰/۳۱۔ آئمہ علیہم السلام معدن علم و شجرہ نبوت و ملائکہ کے آنے کی جگہ ہیں۔
۳۲۔ آئمہ وارثان علم ہیں۔
۳۳۔ آئمہ آنحضرت صلعم اور تمام انبیا و اوصیا کے جو آنحضرتؐ سے پہلے ہوتے ان سب کے علم کے وارث ہیں۔
۳۴۔ آئمہ تمام کتب سماوی کے عالم ہیں۔
۳۵۔ پورا قرآن سوائے آئمہ کے کسی نے جمع نہیں کیا اور وہ پورے قرآن کے عالم ہیں۔
۳۶۔ آئمہ اسمائے اعظم الہیہ ہیں۔
۳۷۔ آیات و معجزات انبیاء آئمہ کے پاس ہیں
۳۸۔ آئمہ رسولؐ کے سلاح و متاع کے مالک ہیں۔
۳۹۔ رسول اللہ کے تبرکات مثل تابوت بنی اسرائیل کے تھے۔
۴۰۔ ذکر صحیفہ دجفر و جامعہ اور مصحف فاطمہؑ
۴۱۔ انا انزلنا فی لیلۃ القدر کی تفسیر۔
۴۲۔ آئمہ علیہم السلام اور شب جمعہ۔
۴۳۔ آئمہ علیہم السلام زیادہ کرتے ہیں اس چیز کو جو ان کے پاس ہے۔
۴۴۔ آئمہ وہ تمام علوم جانتے ہیں جن کا تعلق ملائکہ، انبیاءؑ و مرسلین سے رہا ہے۔
۴۵۔ ذکر غیب اور آئمہ۔
۴۶۔ آئمہ جب جاننا چاہتے ہیں تو ان کو علم دیا جاتا ہے
۴۷۔ آئمہ جانتے ہیں کب مریں گے اور وہ نہیں مرتے مگر اپنے اختیار سے۔
۴۸۔ آئمہ علم ماکان و یکون کو جانتے ہیں اور ان پر کوئی شے مخفی نہیں۔
۴۹۔ خدا نے جو علم نبیؐ کو دیا ہے اس کے متعلق آنحضرتؐ کو حکم دیا کہ امیرالمومنین کو تعلیم دیں اور حضرت علیؑ شریک علم رسولؐ تھے۔
۵۰۔ جہات علوم آئمہ علیہم السلام
۵۱۔ آئمہ علیہم السلام سے اگر چھپایا جائے تو وہ ہر اچھی بری بات کو بتا دیتے ہیں۔
۵۲۔ امر دین کو تفویض رسولؐ اور آئمہ کو۔
۵۳۔ آئمہ گزشتہ لوگوں میں کس سے مشابہ ہیں اور ان کو نبی نہ کہنا چاہیئے۔
۵۴۔ آئمہ محدث و مفہم ہیں
۵۵۔ ارواح آئمہ کا ذکر۔
۵۶۔ اس روح کا ذکر جو آئمہ سے مخصوص ہے۔
۵۷۔ امام کے جاننے کا وقت اپنے سے پہلے امام کے علوم کو
۵۸۔ آئمہ علیہم السلام علم و شجاعت و اطاعت میں سب برابر ہیں۔
۵۹۔ امام اپنے بعد والے امام کو پہچانتا ہے اور یہ آیت ان ہی کے بارے میں ہے ان اللہ یامرکم ان تودوا الاما نات الی اہلہا۔
۶۰۔ امامت اللہ کا عہد ہے جو ایک کے بعد دوسرے کو پہنچتا ہے۔
۶۱۔ آئمہ علیہم السلام نے نہیں کیا اور نہیں کریں گے کوئی کام عہد الہی کے خلاف اور جو حکم خدا ہے اس سے تجاوز نہیں کرتے۔
۶۲۔ وہ امور جو حجت امام کو واجب کرتے ہیں۔

۶۳- اثبات امامت اعقاب ہیں۔
۶۴- ہر امام کے متعلق نصوص۔
۶۵- نص امامت حسنؑ بن علیؑ۔
۶۶- نص بر امامت حسین بن علی۔
۶۷- نص بر امامت علی بن الحسینؑ
۶۸- نص بر امامت امام محمد باقرؑ
۶۹- نص بر امامت امام جعفر صادقؑ
۷۰- نص بر امامت موسیٰ کاظمؑ
۷۱- نص بر امامت امام رضاؑ
۷۲- نص بر امامت امام محمد تقیؑ
۷۳- نص بر امامت امام محمد نقیؑ
۷۴- نص بر امامت امام حسن عسکریؑ
۷۵- نص بر امامت حضرت حجت علیہ السلام
۷۶- ان لوگوں کا ذکر جنھوں نے حضرت حجتؑ کو دیکھا تھا
۷۷- حضرت حجت کا نام لینے کی نہی۔
۷۸- حال غیبت۔
۷۹- مسئلہ غیبت۔
۸۰- امر امامت میں حق و باطل کے دعوے کا فیصلہ۔
۸۱- کراہیت توقیت۔
۸۲- خالص کو غیر خالص سے جدا کرنا۔
۸۳- جس نے امام کو پہچانا اس کے لئے تقدم و تاخیر مضر نہیں۔
۸۴- نااہل کا دعویٰ امامت۔
۸۵- اس کا بیان جس نے بے معرفتِ امام عبادت کی۔
۸۶- اس کا بیان جو بے معرفتِ امام مرگیا۔
۸۷- حق اہلبیت کو جاننے والا اور انکار کرنے والا
۸۸- لوگوں پر امام کے مرنے پر کیا واجب ہے۔
۸۹- امام کب جانتا ہے کہ حق امامت اس کی طرف منتقل ہوا۔
۹۰- حالاتِ آئمہ علیہم السلام
۹۱- امام کو امام ہی غسل دیتا ہے۔
۹۲- آئمہ کی کیفیت ولادت
۹۳- آئمہ کے ابدان و ارواح و قلوب کی خلقت۔
۹۴- تسلیم اور فضیلت مسلمین
۹۵- لوگوں پر واجب ہے کہ مناسک بجالانے کے بعد امام کے پاس آئیں اور معالم دین میں ان کی طرف رجوع کریں۔
۹۶- ملائکہ آئمہ کے پاس آتے ہیں ان کے فرش پر قدم رکھتے ہیں اور ان کو خبر دیتے ہیں۔
۹۷- جن آئمہ کے پاس آتے ہیں، ان سے علم حاصل کرتے ہیں۔
۹۸- آئمہ علیہم السلام کے فیصلے۔
۹۹- علم کی سیرابی خانۂ آلِ محمدؐ سے ہوتی ہے۔
۱۰۰- امرِ حق جو لوگوں کو ملا ہے وہ آئمہ سے ملا ہے۔
۱۰۱- احادیث آئمہ صعب و متصعب ہیں۔
۱۰۲- نبیؐ نے کیا نصیحت کی آئمہ مسلمین کے لئے۔
۱۰۳- حق امام سے کیا واجب ہے۔
۱۰۴- زمین ساری امام کی ہے۔
۱۰۵- سیرتِ امامؑ۔
۱۰۶- نوادر۔
۱۰۷- ولایت کے بارے میں تنزیل۔
۱۰۸- روایات آئمہ و ملائکہ متعلق ولایت۔
۱۰۹- معرفت اولیاء آئمہ

سولھواں باب

آئمہ علیہم السلام والیان امر اور وہ محسود ہیں جن کا ذکر قرآن میں ہے

(بَابٌ) ١٦

أَنَّ الأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ وُلاةُ الأَمْرِ وَهُمُ النَّاسُ الْمَحْسُودُونَ الَّذِيْنَ ذَكَرَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

١ ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عامِرٍ الأَشْعَرِيّ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ قالَ: حَدَّثَني الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
الْوَشّاءُ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ عائِذٍ، عَنِ ابْنِ اُذَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ الْعِجْلِيِّ قالَ: سَأَلْتُ أَباجَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ
اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ اُولِي الأَمْرِ مِنْكُمْ» فَكانَ جَوابُهُ: «أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ ۴/۶۱ ن
اُوتُوا نَصِيباً مِنَ الْكِتابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطّاغُوتِ وَ يَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هٰؤُلاءِ أَهْدىٰ مِنَ
الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلاً» يَقُولُونَ لِأَئِمَّةِ الضَّلالَةِ وَالدُّعاةِ إِلَى النّارِ: هٰؤُلاءِ أَهْدىٰ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ سَبِيلاً ۴/۵۱ ن
«اُولٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللهُ وَ مَنْ يَلْعَنِ اللهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيراً ۝ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ الْمُلْكِ» يَعْنِي الإِمامَةَ ۴/۵۲ ن
وَالْخِلافَةَ «فَإِذاً لايُؤْتُونَ النّاسَ نَقِيراً» نَحْنُ النّاسُ الَّذِينَ عَنَى اللهُ وَالنَّقِيرُ النُّقْطَةُ الَّتِي فِي وَسَطِ ۴/۵۳
النَّواةِ «أَمْ يَحْسُدُونَ النّاسَ عَلىٰ ما آتاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ» نَحْنُ النّاسُ الْمَحْسُودُونَ عَلىٰ ما آتانا ۴/۵۴
اللهُ مِنَ الإِمامَةِ دُونَ خَلْقِ اللهِ أَجْمَعِينَ «فَقَدْ آتَيْنا آلَ إِبْراهِيمَ الْكِتابَ وَالْحِكْمَةَ وَ آتَيْناهُمْ مُلْكاً
عَظِيماً» يَقُولُ: جَعَلْنا مِنْهُمُ الرُّسُلَ وَالأَنْبِياءَ وَالأَئِمَّةَ فَكَيْفَ يُقِرُّونَ بِهِ فِي آلِ إِبْراهِيمَ عليه السلام وَ يُنْكِرُونَهُ فِي ۴/۵۴
آلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله «فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَ مِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ وَ كَفىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيراً ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۴/۵۵ ن
بِآياتِنا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ ناراً كُلَّما نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْناهُمْ جُلُوداً غَيْرَها لِيَذُوقُوا الْعَذابَ، إِنَّ اللهَ
كانَ عَزِيزاً حَكِيماً» ۴/۵۶ ن

ا۔ برید عجلی سے منقول ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا اس آیت کے متعلق اللہ کی اطاعت کرو اور اطاعت کرو رسول کی اور جو تم میں اولی الامر ہیں ان کی۔ حضرت نے جواب میں فرمایا۔ خدا فرماتا ہے کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب خدا کا ایک حصّہ دیا گیا تھا کہ وہ ایمان لائے جبت اور شیطان پر اور وہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ جو کافر ہیں ان لوگوں سے زیادہ راہ خدا پر چلنے والے ہیں جو ایمان لائے ہیں یعنی آئمہ ضلالت اور آتش جہنم کی طرف بلانے والے، آل محمدؐ

سے زیادہ ہدایت یافتہ ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور جن پر اللہ کی لعنت ہے اے رسولؐ! تم ان کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ کیا ان کے لئے کوئی حصہ ہے ملک یعنی امامت وخلافت سے تو وہ لوگوں کو ایک ریشہ بھی دینے والے نہیں امام نے فرمایا ”النّاس“ سے مراد ہم ہیں اور نقیر وہ ریشہ ہے جو خرما کی گٹھلی کے وسط میں ہوتا ہے اور خدا نے فرمایا ہے کیا وہ حسد کرتے ہیں ان چیزوں پر جو اللہ نے اپنے فضل وکرم سے لوگوں کو دی ہیں فرمایا امام نے اس آیت میں محسودین سے مراد ہم ہیں کہ اس بنار پر کہ اللہ نے ہم کو امامت عطا کی ہے اور اپنی تمام مخلوق میں اور کسی کو نہیں دی۔ پھر فرماتا ہے ہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے ان کو ملک عظیم دیا یعنی ہم نے ان میں رسولؐ اور انبیار اور آئمہ بنائے۔ پس کیسی عجیب بات ہے کہ ان فضائل کا اولاد ابراہیم میں تو اقرار کرتے ہیں اور آل محمدؐ کی فضیلت سے انکار ہے پھر خدا فرماتا ہے بعض ان میں سے ایمان لے آئے اور بعض نے روگردانی کی اور جہنم کے شعلے ان کے لئے کافی ہیں جن لوگوں نے ہماری آیات سے انکار کیا۔ ہم ان کو جہنم کی آگ میں ڈالیں گے اور جب ان کے بدن کی کھالیں گل کر چھوٹ پڑیں گی تو ان کے بدلے اور جلد ہم بدل دیں گے تاکہ وہ اچھی طرح عذاب کا مزہ چکھ لیں، بے شک اللہ بڑی عزت والا اور حکمت والا ہے۔

٢ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ تَبارَكَ وَتَعالىٰ: «أَمْ يَحْسُدُونَ النّاسَ عَلىٰ ما آتاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ» قالَ: نَحْنُ الْمَحْسُودُونَ. ۵۴/۲ن

۲۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ آیہ ام یحسدون الناس میں ہم وہ محسود ہیں جن سے لوگ حسد کرتے ہیں۔

٣ـ مُحَمَّدُبْنُ يَحْيىٰ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ حُمْرانَ بْنِ أَعْيَنَ قالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام: قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «فَقَدْ آتَيْنا آلَ إِبْراهِيمَ الْكِتابَ»؟ فَقالَ: النُّبُوَّةَ؛ قُلْتُ: «الْحِكْمَةَ»؟ قالَ: الْفَهْمَ وَالْقَضاءَ، قُلْتُ: «وَآتَيْناهُمْ مُلْكاً عَظِيماً»؟ فَقالَ: الطّاعَةَ.

۳۔ حمران بن اعین کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق پوچھا۔ ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور فرمایا کتاب سے مراد نبوت ہے اور حکمت سے فہم اور قضایا کا فیصل کرنا اور اتیناھم ملکاً عظیما سے مراد اطاعت ہے۔

٤ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشّاءِ، عَنْ حَمّادِبْنِ عُثْمانَ، عَنْ أَبِي الصَّبّاحِ

قَالَ: سَأَلْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ» فَقَالَ: يَا أَبَاالصَّبَّاحِ نَحْنُ وَاللهِ النَّاسُ الْمَحْسُودُونَ.

۴۔ راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے آیہ امر یحسدون الناس الخ کے متعلق پوچھا فرمایا واللہ وہ محسود ہم ہیں۔

۵ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ: «فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ آتَيْنَاهُمْ مُلْكاً عَظِيماً» قَالَ: جَعَلَ مِنْهُمُ الرُّسُلَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَئِمَّةَ، فَكَيْفَ يُقِرُّونَ فِي آلِ إِبْرَاهِيمَ عليه السلام وَيُنْكِرُونَهُ فِي آلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله؟! قَالَ: قُلْتُ: «وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكاً عَظِيماً»؟ قَالَ: الْمُلْكُ الْعَظِيمُ أَنْ جَعَلَ فِيهِمْ أَئِمَّةً: مَنْ أَطَاعَهُمْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَاهُمْ عَصَى اللهَ، فَهُوَ الْمُلْكُ الْعَظِيمُ. ۴/۵۴

۵۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے آیہ فقد آتینا آل ابراھیم الخ کے متعلق اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے اولاد ابراہیم میں نبی رسول اور امام بنائے پس کیسی عجیب بات ہے کہ اولاد ابراہیم میں تو یہ فضیلت مانتے ہیں اور آل محمد میں انکار کرتے ہیں اور اس آیت میں ملک عظیم سے مراد یہ ہے کہ اولاد ابراہیم میں خدا نے امام بنائے جس نے اس کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی پس یہی ملک عظیم ہے۔

سترہواں باب

آئمہ علیہم السلام وہ علامات ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے

(بَابُ) ۱۷

أَنَّ الْأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ هُمُ الْعَلَامَاتُ الَّتِي ذَكَرَهَا اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِي كِتَابِهِ

۱ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرِقِّ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْجَصَّاصُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: «وَ عَلَامَاتٍ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ» قَالَ: النَّجْمُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وَالْعَلَامَاتُ هُمُ الْأَئِمَّةُ عليهم السلام. ۱۴/۱۰۴ خ

۱۔ رسالتمآبؐ نے فرمایا وہ ستارے جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے تو وہ رسولؐ اور